السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے بعض مسلمان نوجوانوں کو دیکھا ہے۔کہ وہ روزہ تو رکھتے ہیں۔لیکن نماز نہیں پڑھتے تو کیا اس شخص کا روزہ قبول ہوجاتا ہے۔جو نماز نہ پڑھے؟ میں نے بعض واعظوں سے یہ سنا ہے کہ وہ ایسے نوجوانوں سے کہتے ہیں کہ افطار کردو اور روزہ نہ رکھو کیونکہ جو نماز نہ پڑھے اس کا روزہ بھی نہیں ہوتا تو مہربانی کرکے رہنمائی فرمایئے کیا یہ برابر ہے کہ یہ روزہ رکھیں یا نہ رکھیں؟ اور کیا ہمیں انہیں یہ بات کہنے کا حق پہنچتا ہے۔کہ اگر تم نماز نہیں پڑھتے تو روزہ بھی چھوڑ دو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص پر نماز واجب ہو اور وہ اپنے قصد وارادہ سے وجوب نماز کا انکار کرتے ہوئے اسے ترک کردے تو اس بات پر علماء کا اجماع ہے کہ وہ کافر ہے۔اور جو شخص محض سستی اور کاہلی کی وجہ سے نماز ترک کردے تو علماء کے صحیح قول کے مطابق وہ بھی کافر ہے اور جب وہ کافر ہے تو اس کا روزہ اور اس کی دیگر عبادات رائیگاں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے :

وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾... سورة الانعام

''اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے، وہ سب ضائع ہوجاتے۔''

لیکن نماز نہ پڑھنے والے کو ہم یہ حکم نہیں دیں گے کہ وہ روزہ بھی ترک کردے کیونکہ روزہ اسے خیر اور دین کے قریب ہونے میں مدد دیگا۔اور اس کے دل کے اس خوف کی وجہ سے جو اسے روزہ رکھنے پر مجبور کرتا ہے امید ہے کہ وہ نماز پڑھنا بھی شروع کردے گا۔اور آئندہ کے لئے ترک نماز سے توبہ کرلے گا۔وباللہ التوفیق ((وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم)) (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر489

محدث فتویٰ